سوال

میں نے ایک مولانا صاحب کو تقریر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ : " روزے دار کا سونا عبادت ہے " کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت اور صحیح نہیں ہے

اسے امام بیہقی نے شعب الایمان (143/3) میں عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" روزے دار کا سونا عبادت ہے، اور اس کی خاموشی تسبیح اور روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے، اور اس عمل ڈبل کر دیا جاتا ہے "

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ضعیف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی سند کا ایک راوی " معروف بن حسان " ضعیف ہے، اور سلیمان بن عمرو النخعی اس سے بھی زیادہ ضعیف ہے

اور عراقی رحمہ اللہ تخریج احیاء علوم الدین (310/1) میں کہتے ہیں :

" سلیمان النخعی کذابوں میں سے ایک کذاب اور جھوٹا ہے، اور مناوی رحمہ اللہ نے بھی فیض القدیر (9293) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ حدیث نمبر (4696) میں اسے ضعیف کہا ہے

اس لیے عمومی طور پر مسلمانوں اور خاص کر خطباء اور علماء کرام اور واعظین کو یہ چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے سے قبل کسی بھی کلام اور حدیث کو دیکھ لیں کہ آیا یہ صحیح ہے یا ضعیف اور موضوع کہ کہیں وہ درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل نہ ہو جائیں :

" یقینا مجھ پر جھوٹ بولنا کسی اور پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے، جس کسی نے بھی مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا رہا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1391) اور امام مسلم نے صحیح مسلم کے مقدمہ (4) میں اسے روایت کیا ہے

واللہ اعلم .